سپریم کورٹ رپورٹس (2002) SUPP. 5 ایس سی آر

ہائی ٹیک الیکٹرو تھرمیکس اینڈ ہائیڈرو پاور لمیٹڈ

بنام

ریاست کیرالہ اور دیگران

17/دسمبر 2002

[جی۔ بی۔ پٹنائک، چیف جسٹس، اور کے۔ جی۔ بالاکرشنن، جسٹسز]

انتظامی قانون:

حکومت کی پالیسی-تجارتی پیداوار کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لئے نئے صنعتی یونٹ کو رعایتی ٹیرف کی پیش کش، اگر پیداوار مقررہ مدت کے درمیان شروع ہوتی ہے-صنعتی یونٹ مقررہ تاریخ تک تجارتی پیداوار نہ ہونے کے باوجود رعایتی ٹیرف کی ترغیب کا دعوی کرتا ہے-کیونکہ صنعتی یونٹ بجلی کی عدم فراہمی کی وجہ سے تجارتی پیداوار شروع نہیں کرسکتا تھا،حکومت کے ترغیبی دعوے کی لغوی تشریح کر کے راحت دینے سے انکار کرنا منصفانہ نہیں ہوگا-اس طرح، تین سال کی مدت کے لئے مساوی غور وخوض پر رعایتی ٹیرف دیا جائے گا۔

ان اپیلز میں جو سوال پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ کیا ایک صنعتی یونٹ ریاستی حکومت کے اعلان کردہ پالیسی کے فوائد کا دعویٰ کرسکتا ہے، جس میں نئی صنعتوں کو تجارتی پیداوار کے آغاز کی تاریخ سے پانچ سال کے لیے ٹیرف اور بجلی ڈیوٹی پر رعایت کی پیشکش کی گئی تھی، بشرطیکہ پیداوار 1.1.1992 سے 31.12.1996 کے درمیان شروع ہوئی ہو، چاہے پیداوار میں تاخیر ریاستی بجلی بورڈ کی جانب سے ضروری بجلی کنکشن فراہم کرنے میں کوتاہی کی وجہ سے ہی کیوں نہ ہو۔

اپیل کنندہ نے دلیل دی کہ جب اپیل کنندہ کو پانچ سال کی مدت کے لئے رعایتی بجلی ٹیرف حاصل کرنے کی ترغیب دے کر صنعت قائم کرنے کے لئے قائل کیا گیا تھا تو بورڈ کو بجلی فراہم کرنے میں ناکامی کے ذریعہ اس طرح کے فوائد کو روکنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے، جس نے اپیل کنندہ کو 31.12.1996 تک تجارتی پیداوار شروع کرنے سے روک دیا۔

جواب دہندہ نے دلیل دی کہ چونکہ اپیل کنندہ کے مینوفیکچرنگ یونٹ نے مقررہ مدت کے اندر تجارتی پیداوار شروع نہیں کی، لہذا پالیسی کے تحت رعایتی ٹیرف کے فوائد سے بجا طور پر انکار کیا گیا ہے۔ یہ کہ اگر بورڈ کی جانب سے بعض رکاوٹوں کے باوجود اپیل کنندہ منصفانہ غور وخوض کا حقدار ہوسکتا ہے، لیکن حکومت کے پالیسی فیصلے کے تحت دی جانے والی ترغیب کے معاملے میں، کوئی مینوفیکچرنگ یونٹ فائدہ کا دعویٰ نہیں کرسکتا، بشرطیکہ پالیسی قرارداد کے اطلاق کی شرائط کو پورا نہ کیا گیا ہو۔ اور وہ اپیل کنندہ خود مقررہ وقت کے اندر تجارتی پیداوار شروع کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔

اپیل کی منظوری دیتے ہوئے عدالت:

فیصلہ 1.1۔ حکومت کی صنعتی پالیسی کا جائزہ لینے کے بعد، جس میں واضح طور پر اشارہ کیا گیا ہے کہ رعایتی ٹیرف کی شرح دی جائے گی اور ساتھ ہی بجلی بورڈ کا حکم بھی دیا جائے گا، یہ یقینی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ صنعتی یونٹ اس تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لئے اس طرح کی رعایت حاصل کرسکتے ہیں، وہ 1.1.1992 اور 31.12.1996 کے درمیان اس طرح کی پیداوار شروع کرتے ہیں۔ اس تناظر میں بورڈ اور ریاستی حکومت کے موقف کو کسی بھی حقیقت سے خالی نہیں ٹھہرایا جاسکتا جب کہ اپیل کنندہ کے یونٹ کی تجارتی پیداوار 31.12.96 تک شروع نہیں ہوئی تھی۔ لیکن جب ریاستی حکومت صنعتی اکائیوں کو اپنی صنعتیں قائم کرنے اور بجلی ایکٹ کی دفعات کے تحت ایک پالیسی فیصلہ لے کر آئی، تو ہر صارف کو بجلی کی فراہمی حاصل کرنے کا حق حاصل ہے اور اس معاملے میں جب 1995 میں اپیل کنندہ کے حق میں بجلی کی تقسیم کی گئی تھی، اور پھر بھی وہی بجلی فراہم نہیں کی جاسکی، بجلی کی اس طرح کی عدم فراہمی کی صورت میں تجارتی پیداوار 31.12.1996 تک شروع نہیں ہوسکی، بورڈ کی طرف سے منظور کردہ حکومت کی ترغیبی اسکیم کی لغوی تشریح کر کے اپیل کنندہ کو ریلیف دینے سے انکار کرنا بالکل بھی منصفانہ نہیں ہوگا۔ [134-اے-ڈی]

1.2۔ بورڈ نے اپیل کنندہ کو مناسب وقت پر بجلی کی فراہمی سے انکار کر دیا، جس نے اپیل کنندہ کو 31.12.1996 تک تجارتی پیداوار شروع کرنے سے روک دیا۔ یہ موقف ہے، اور حالات کے پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت کی پالیسی قرارداد سے شروع ہوتا ہے اور اپیل کنندہ کے ذریعہ فیکٹری کے قیام پر منتج ہوتا ہے اور فیرو مرکب کی پیداوار کا آغاز ہوتا ہے، اگرچہ 31.12.1996 تک نہیں، رعایتی ٹیرف پانچ سال کے بجائے تین سال کی مدت کے لئے دیا جاتا ہے، جیسا کہ پالیسی قرارداد میں اشارہ کیا گیا ہے، انصاف کے مقاصد کو پورا کرے گا اور یہ ہدایت کی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ اپیل کنندہ عدالت کے عبوری احکامات کی بنیاد پر رعایتی ٹیرف سے لطف اندوز ہو رہا ہے لہذا اس کو مدنظر رکھا جائے اور تین سال کی مدت کا تخمینہ لگانے میں مناسب ایڈجسٹمنٹ کی جائے جس کے لئے رعایتی ٹیرف دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ [134-جی-ایچ]

پون ایلوئس اینڈ کاسٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ، میرٹھ بنام یو پی سٹیل الیکٹریسٹی بورڈ اور دیگر، [1997] 7 ایس سی سی 251، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 2001 کی دیوانی اپیل ایم او 8322۔

2001 کی رٹ اپیل نمبر 820 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 6.4.2001 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

2001 کی دیوانی اپیل نمبر 8323 اور 8324۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایچ این سالوے، ایل این راو اور ڈاکٹر اے ایم سنگھوی، اے ٹی پاترا، نپون میہوترا، رمیش سنگھ، محترمہ بینا گپتا، محترمہ دیویا رائے اور محترمہ ونیتا بھارگوا شامل ہیں۔

جواب دہندہ ان کی طرف سے مکل روہتگی، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل، کے آر سسی پربھو اور ایم ٹی جارج شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

چیف جسٹس پٹنائک۔ خصوصی اجازت دے کر یہ اپیلیں کیرالہ عدالت عالیہ کے 6 اپریل 2001 کے فیصلے کے خلاف ہیں۔ اپیل کنندہ نے کیرالہ عدالت عالیہ سے رجوع کیا اور دعویٰ کیا کہ وہ حکومت کی پالیسی کے تحت رعایتی ٹیرف کا حقدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے منظور شدہ ہوگا حالانکہ اپیل کنندہ کی فیکٹری کی اصل تجارتی پیداوار 1998 میں شروع ہوئی تھی۔ عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے میں ریاستی حکومت کے اس موقف کو قبول کیا کہ پالیسی کے تحت رعایتی ٹیرف حاصل کرنے کے اہل ہونے کے لئے 31 دسمبر 1996 تک تجارتی پیداوار شروع ہونا ضروری ہے اور چونکہ اس تاریخ تک اپیل کنندہ کے پاس کمرشل پیداوار نہیں تھی اس لئے رعایتی ٹیرف کی ترغیب دستیاب نہیں ہوگی۔ لہٰذا ان اپیلوں میں غور کرنے والا سوال یہ ہے کہ کیا ایک صنعتی یونٹ جس نے حکومت کے پالیسی فیصلے سے متاثر ہو کر صنعت قائم کی ہے، اب بھی اس پالیسی کے تحت رعایتی ٹیرف کے فوائد کا دعویٰ کر سکتا ہے، اس حقیقت کے باوجود کہ پیداوار میں تاخیر ہوئی ہے، اس طرح کی تاخیر کی وجہ یہ ہے۔ ضروری برقی کنکشن فراہم کرنے میں بورڈ کی طرف سے غیر فعالیت۔

محکمہ صنعت میں حکومت کیرالہ نے 21.5.90 کو جی او (ایم ایس) جاری کیا، جس میں یہ اشارہ دیا گیا ہے کہ بجلی کا کنکشن کسی بھی پروجیکٹ کی تکمیل پر دیا جائے گا، قطع نظر اس کے کہ بجلی کی عام کٹوتی نافذ ہے یا نہیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ صنعتی پیداوار شروع کرنے والے نئے یونٹس کو تجارتی پیداوار کی تاریخ سے 5 سال کی مدت کے لئے بجلی کی کٹوتی سے مستثنیٰ رکھا جائے گا۔ فروری 1992ء میں حکومت نے صنعتی پالیسی جاری کی جس کے تحت نئی صنعتوں کو تجارتی پیداوار کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لئے ٹیرف اور بجلی ڈیوٹی کی رعایتی شرح کی پیش کش کی گئی، اگر پیداوار 1.1.92 اور 31.12.96 کے درمیان شروع ہوتی ہے۔ کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ نے مذکورہ پالیسی کے فیصلے کو نافذ کرنے کے لئے اپنایا اور 27 مارچ 1992 کے اپنے حکم میں اس بات کا اعادہ کیا کہ رعایتی ٹیرف، جیسا کہ صنعتی پالیسی قرارداد میں اشارہ کیا گیا ہے، دستیاب ہوگا اگر تجارتی پیداوار 1.1.92 اور 31.12.96 کے درمیان کی جائے۔ اپیل کنندہ صنعت کو 27.12.1993 کو ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر کی طرف سے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا تھا۔ اپریل 1994 میں حکومت نے ایک اور جی او (ایم ایس) جاری کیا جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ 31.12.1993 سے پہلے رجسٹرڈ صنعتوں کو ٹیرف رعایت اور بجلی ڈیوٹی کی ادائیگی سے استثنیٰ حاصل رہے گا۔

ریاستی بجلی بورڈ نے 7.11.1995 کو اپیل کنندہ صنعت کو ایک خط جاری کیا، جس میں ان کے حق میں اختیارات مختص کیے گئے۔ 13 مارچ 1996 کو لکھے گئے اپنے خط میں مذکورہ کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ نے اس بات کی تصدیق کی کہ اپیل کنندہ حکومت کی پالیسی قرارداد کے مطابق ٹیرف رعایت کا حقدار ہوگا۔ اپیل کنندہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے فیرو مرکب کی پیداوار کے لئے فیکٹری قائم کرنے میں بڑی رقم کی سرمایہ کاری کی ہے۔ 24 اپریل، 1996 کو حکومت کیرالہ کے سکریٹری نے تصدیق کی کہ اگر 31.12.1996 سے پہلے تجارتی پیداوار شروع ہوتی ہے تو اپیل کنندہ رعایتی ٹیرف کے لئے اہل ہوگا۔ جون 1996 میں اپیل گزار نے بورڈ کو مطلع کیا تھا کہ وہ فیرو مرکب تیار کرنے کے منصوبے پر عمل درآمد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور اپیل کنندہ کو چارجز ادا کرنے کے قابل بنانے کے لئے ڈیمانڈ نوٹ جاری کرنے کی درخواست کی تھی۔ 23 اگست 1986 کو ریاستی بجلی بورڈ نے اپیل کنندہ کو بجلی کنکشن پر تخمینہ رقم کے بارے میں مطلع کیا اور مزید کہا کہ ڈیمانڈ نوٹ جلد از جلد اپیل کنندہ کو مطلع کیا جائے گا۔ 3 اگست، 1986 کو دہلی کے ٹائمز آف انڈیا میں ایک خبر شائع ہوئی، جس میں کیرالہ میں سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرنے میں کیرالہ حکومت کی پالیسی کو دکھایا گیا تھا۔ اگست اور اکتوبر 1996 کے درمیان، اپیل گزار نے حکومت اور بورڈ کے متعدد حکام کو مطلع کیا، اور ان سے درخواست کی کہ وہ اپیل کنندہ کی فیکٹری میں فیرو مرکب کی تیاری کے لئے بجلی فراہم کریں، جو بصورت دیگر کمیشن کرنے کے لئے تیار تھا۔ لیکن اگست 1997 میں ہی بورڈ نے حکم جاری کیا، جس میں اپیل کنندہ کی فیکٹری کو 110 کے وی پر 15 ایم وی اے کی حد تک بجلی کی فراہمی کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد بورڈ کو بجلی کی فراہمی کے لئے اپیل کنندہ کی فیکٹری میں سب اسٹیشن کو جوڑنے میں تقریباً ایک سال لگ گیا۔ آخر کار، بورڈ نے 22 اکتوبر، 1998 کو اپیل کنندہ کی کمپنی کو اختیارات دے دیے۔ نومبر 1998 کے پہلے ہفتے میں اپیل کنندہ نے حکومت کی صنعتی پالیسی اور بورڈ کی طرف سے منظور کردہ رعایتی ٹیرف کے فائدہ کے بغیر بورڈ سے باقاعدہ شرح پر بل حاصل کیا۔ لہذا اپیل کنندہ نے ایک عبوری حکم کے ذریعہ عدالت عالیہ اور عدالت عالیہ سے رجوع کیا کہ اپیل کنندہ کو 1.1.1992 سے پہلے موجودہ شرح کی بنیاد پر ٹیرف کا مطالبہ کیا جائے گا۔ لیکن بجلی کے چارجز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے بجلی کا کنکشن کاٹ دیا گیا تھا۔ اس کے بعد عدالت عالیہ نے حکم جاری کیا کہ اپیل کنندہ کی جانب سے 50 لاکھ روپے کی ادائیگی پر بجلی کا کنکشن 15 دسمبر 1999 کے اس کے حکم کے مطابق دیا جائے گا۔ بورڈ نے مذکورہ حکم میں ترمیم کے لئے ایک درخواست دائر کی اور آخر کار 6.4.2000 کو کیرالہ عدالت عالیہ نے رعایتی ٹیرف کا فائدہ دینے سے انکار کرتے ہوئے پہلے کے حکم میں ترمیم کی۔ اس حکم کے خلاف ڈویژن بینچ میں اپیل دائر کی گئی، جس میں

ڈویژن بنچ نے واحد جج کو ہدایت دی کہ وہ اپیل کنندہ کی زیر التواء رٹ پٹیشن کو نمٹا دیں اور رٹ پٹیشن کے نمٹانے تک اس حکم پر روک لگاتے ہوئے ہدایت کی کہ اپیل کنندہ 23.5.2000 کے اپنے حکم کے ذریعہ 1.1.1992 سے پہلے کی شرح پر بجلی کے چارجز ادا کرے گا۔ اپیل کنندہ کی تحریری عرضی کو فاضل واحد جج نے 21 دسمبر 2000 کے حکم کے ذریعے خارج کر دیا تھا جس کے خلاف اپیل کنندہ نے 6 جنوری 2001 کے مذکورہ حکم کے ذریعے ڈویژن بنچ اور ڈویژن بنچ میں اپیل دائر کی تھی جس میں اپیل خارج کر دی گئی تھی، موجودہ اپیل خصوصی اجازت دے کر دائر کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ گاں کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل مسٹر سالوے نے دلیل دی کہ حکومت کیرالہ نے 6فروری 1992 کی اپنی پالیسی میں واضح طور پر اشارہ دیا تھا کہ نئے صنعتی یونٹوں کو 1.1.92 سے نافذ ہونے والے بجلی کے ٹیرف کی ادائیگی سے پانچ سال کے لئے استثنیٰ دیا جائے گا اور یہ تجارتی پیداوار کی تاریخ سے یونٹوں کو دستیاب ہونا چاہئے جو 1.1.92 اور 31.12.1996 کے درمیان پیداوار شروع کرتے ہیں۔ یہ پالیسی کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ نے اپنائی تھی جس نے 27 مارچ 1992 کو ایک خط جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ صنعتوں کو رعایتی بجلی کے نرخ اور بجلی ڈیوٹی ان تمام یونٹوں کو ترغیب کے طور پر فراہم کی جائے گی جو 1.1.92 سے 31.12.1996 کے درمیان اپنی تجارتی پیداوار شروع کرتے ہیں، چاہے مستقل بجلی کنکشن کا دن کچھ بھی ہو۔ 7.11.1995 کو کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ نے اپیل کنندہ کو مطلع کیا کہ اصولی طور پر پوڈوسیری گاوں میں اپیل کنندہ کے فیکٹری احاطے کو 110 کے وی پر 15 ایم وی اے کی حد تک بجلی کی منظوری دے دی گئی ہے اور بجلی کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اور کانجی کوڈ میں 220 کے وی سب اسٹیشن کے شروع ہونے کے بعد ہی پیک لوڈ پابندیوں کے ساتھ کام کرنا ہوگا لیکن اس کے باوجود بورڈ نے یہ یقینی بنانے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے کہ اپیل کنندہ کے احاطے کو بجلی کی فراہمی دی جائے اور بجلی کی عدم فراہمی، تجارتی پیداوار میں تاخیر کی وجہ سے حکومت کی پالیسی قرارداد سے ملنے والے رعایتی ٹیرف سے انکار کرنا غیر منصفانہ ہوگا۔ مسٹر سالوے نے دلیل دی کہ انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ 1910 کی دفعہ 22 کے تحت بورڈ لائسنس کی شرائط وضوابط کے مطابق بجلی فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے اور مذکورہ بورڈ نے اپیل کنندہ کے حق میں 7.11.95 کو بجلی مختص کی تھی اور اس کے بعد 1998 تک ان کے بجلی کنکشن نہ ہونے کی وجہ سے وہ حکومت کی پالیسی قرارداد سے حاصل ہونے والے فوائد سے انکار نہیں کرسکتا جسے بورڈ نے اپنے خط میں منظور کیا تھا۔ 27 مارچ، 1992. مسٹر سالوے کے مطابق، بورڈ کو بجلی فراہم کرنے میں اپنی ناکامی کے ذریعہ ترغیبی

پالیسی کے فوائد کو روکنے کی منظوری نہیں دی جا سکتی ہے، جس نے اپیل کنندہ کو 31.12.1996 تک تجارتی پیداوار شروع کرنے سے روک دیا تھا۔ مسٹر سالوے نے پون ایلوئس اینڈ کاسٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ، میرول بنام یو پی اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ اور دیگر کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے دلیل دی کہ جب اپیل کنندہ کو پانچ سال کی مدت کے لئے رعایتی بجلی ٹیرف حاصل کرنے کی ترغیب دے کر صنعت قائم کرنے کے لئے راضی کیا گیا تھا، تو اس بات سے انکار نہیں کیا جانا چاہئے کہ بجلی کی پالیسی کی تشکیل پر ریلیف اور لفظی طور پر اس طرح کا کوئی رعایتی ٹیرف اس وقت تک نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ تجارتی پیداوار 31.12.96 سے پہلے شروع نہ ہو جائے۔

ریاست کیرالہ اور بورڈ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل ایڈیشنل سالیسٹر جنرل روہتگی نے زور دے کر کہا کہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ اور ریاستی بجلی بورڈ کے ذریعہ اختیار کی گئی پالیسی کی زبان واضح ہے اور اس طرح کی پالیسی میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ صرف وہی یونٹ جو 1.1.92 اور 31.12.96 کے درمیان تجارتی پیداوار شروع کریں گے وہ پالیسی میں بتائے گئے رعایتی ٹیرف کے حقدار ہوں گے۔ چونکہ اپیل کنندہ کے مینوفیکچرنگ یونٹ نے مقررہ مدت کے اندر تجارتی پیداوار شروع نہیں کی تھی، لہذا پالیسی کے تحت رعایتی ٹیرف کے فوائد سے بجا طور پر انکار کیا گیا ہے اور مذکورہ فیصلہ کسی کمزوری کا شکار نہیں ہے۔ مسٹر روہتگی کے مطابق، بھلے ہی بورڈ کی طرف سے کچھ رکاوٹوں کے لئے، اپیل کنندہ مساوی غور و خوض کا حقدار ہو سکتا ہے، لیکن حکومت کے ذریعہ پالیسی فیصلے کے تحت دی جانے والی ترغیب کے معاملے میں، کوئی مینوفیکچرنگ یونٹ فائدہ کا دعوی نہیں کر سکتا ہے، بشرطیکہ پالیسی قرارداد کے اطلاق کی شرائط کو پورا نہ کیا گیا ہو۔ مسٹر روہتگی نے یہ بھی دلیل دی کہ وقت پر بجلی کنکشن فراہم کرنے میں ناکامی میں بورڈ کی طرف سے کچھ غلطیاں ہو سکتی ہیں، لیکن یہ یکطرفہ نہیں ہے اور یہاں تک کہ اپیل کنندہ خود بھی مقررہ تاریخ کے اندر تجارتی پیداوار شروع کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ مسٹر روہتگی نے یہ بھی زور دیا کہ چونکہ عدالت عالیہ کی ڈویژن بینچ نے اس بات کا کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے کہ کس کا قصور ہے اور اگر ایسا ہے تو کس حد تک ایکویٹی پر کام کیا جا سکتا ہے، لہذا اس معاملے کو دوبارہ فیصلے کے لئے عدالت عالیہ کو واپس بھیجا جا سکتا ہے۔ تاہم مسٹر روہتگی نے آخر کار عدالت کی تجویز پر اتفاق کیا کہ اپیل گزار کو رعایتی ٹیرف دینے کی مدت کو کم کر کے اس عدالت کے ذریعہ منصفانہ غور و خوض کے بعد اپیل کو نمٹایا جا سکتا ہے۔

حکومت کی صنعتی پالیسی کا جائزہ لینے کے بعد، جس میں واضح طور پر اشارہ کیا گیا ہے کہ رعایتی ٹیرف کی شرح دی جائے گی اور ساتھ ہی بجلی بورڈ کا حکم بھی دیا جائے گا، یہ بات یقینی طور پر کہی جا سکتی ہے کہ صنعتی یونٹس تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لئے اس طرح کی رعایت حاصل کر سکتے ہیں، وہ 1.1.92 اور 31.12.1996 کے درمیان اس طرح کی پیداوار شروع کرتے ہیں. اس تناظر میں بورڈ اور ریاستی حکومت کے موقف کو کسی بھی حقیقت سے خالی نہیں ٹھہرایا جا سکتا جب کہ اپیل کنندہ کے یونٹ کی تجارتی پیداوار 31.12.96 تک شروع نہیں ہوئی تھی۔ لیکن غور طلب سوال یہ ہے کہ جب حکومت خود صنعتی یونٹوں کو اپنی صنعتیں قائم کرنے کے لئے راغب کرتی ہے اور جب بجلی ایکٹ کی دفعات کے تحت ہر صارف کو بجلی کی فراہمی کا حق حاصل ہے اور اس معاملے میں، جب 1995 میں اپیل کنندہ کے حق میں بجلی کی تقسیم کی گئی ہے، اور پھر بھی بجلی کی اس طرح کی عدم فراہمی کے لئے وہی بجلی فراہم نہیں کی جا سکی، تجارتی پیداوار 31.12.96 تک شروع نہیں ہو سکی، کیا بورڈ کے ذریعہ منظور کردہ حکومت کی ترغیبی اسکیم کی لغوی تشریح کر کے اپیل کنندہ کو ریلیف دینے سے انکار کرنا منصفانہ ہوگا؟ اس سوال کا ہمارا جواب نفی میں ہونا چاہیے۔ ریکارڈ پر بہت سے دستاویزات موجود ہیں، جو ہمارے سامنے پیش کیے گئے تھے تاکہ یہ اشارہ کیا جا سکے کہ اپیل کنندہ بورڈ کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے، جس میں جلد از جلد پاور کنکشن کی مانگ کی گئی ہے تاکہ وہ 31.12.96 تک تجارتی پیداوار شروع کر سکے۔ اس طرح کی بات چیت کرتے ہوئے، اپیل کنندہ اسے بورڈ کے نوٹس میں لا رہا ہے، لیکن فراہمی کے لئے، اپیل کنندہ نے پیشی طے کرنے کے لئے دیگر تمام انتظامات کیے ہیں، لیکن پھر بھی اپیل کنندہ کو اختیارات فراہم کرنے میں بورڈ کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ مسٹر روہتگی نے بورڈ کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے بلاشبہ اپیل کنندہ کی جانب سے بورڈ کو لکھے گئے ایک خط کو ہمارے علم میں لایا اور دلیل دی کہ اپیل گزار کے لئے 31.12.96 تک پیشی شروع کرنا ممکن نہیں تھا لیکن ہم اس دلیل کو قبول کرنے سے قاصر ہیں اور نہ ہی ہم اس معاملے کی گہری جانچ کر رہے ہیں۔ یہ کہنا کافی ہے کہ اپیل کنندہ کو بورڈ نے مناسب وقت پر بجلی کی فراہمی سے انکار کر دیا ہے، جس کی وجہ سے اپیل کنندہ 31.12.96 تک تجارتی پیداوار شروع کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ یہ موقف ہے، اور حالات کے پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت کی پالیسی کی قرارداد سے شروع ہوتا ہے اور کیرالہ میں اپیل کنندہ کے ذریعہ فیکٹری کے قیام کے نتیجے

میں فیرومرکب کی پیداوار شروع ہوتی ہے، اگرچہ 31.12.96 تک نہیں، ہماری سوچی سمجھی رائے ہے کہ رعایتی ٹیرف پانچ سال کے بجائے تین سال کی مدت کے لئے دیا جائے، جیسا کہ پالیسی قرارداد میں اشارہ کیا گیا ہے، انصاف کے مقاصد کو پورا کرے گا اور ہم، اس کے مطابق، براہ راست ہیں۔ واضح رہے کہ اپیل کنندہ عدالت کے عبوری احکامات کی بنیاد پر رعایتی ٹیرف سے لطف اندوز ہو رہا ہے لہذا اس کو مدنظر رکھا جائے اور تین سال کی مدت کا تخمینہ لگانے میں مناسب ایڈجسٹمنٹ کی جائے گی، جس کے لئے ہم رعایتی ٹیرف دینے کی ہدایت کر رہے ہیں۔ کیرالہ عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو خارج کر دیا جاتا ہے اور ان اپیلوں کو اس حد تک منظوری دی جاتی ہے جس حد تک اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔

این جے

اپیلوں کی منظوری ہے۔

Meraj U Din Sofi
2025.06.04 15:45
I am the author of this
document